

کتاب الطہارت

وضو سے پہلے اگر استنجے کی ضرورت ہو تو پہلے استنجا کرلیں ۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ سب سے پہلے یہ دعا پڑھیں ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط (ترجمہ) اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں پلیدی اور شیاطین سے ۔

اور ان باتوں کا خاص خیال رکھیں ۔ ۱۔ لیٹرین میں بایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں ۔ ۲۔ قبلہ شریف کو نہ منہ ہو اور نہ پیٹھ ہو ۔ ۳۔ بائیں پاؤں پر زور دیکر بیٹھنا ۔ ۴۔ ضرورت کے بغیر گفتگو نہ کرنا ۔ ۵۔ دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرنا ۔ ۶۔ فراغت کے بعد بیت الخلاء سے نکلتے وقت پہلے دائیاں پاؤں باہر نکالے اور یہ دعا پڑھے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ۔ جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی ۔ اور مجھے عافیت عطا فرمائی ۔

غسل کا بیان

غسل کی چار اقسام ہیں (۱) فرض ۔ (۲) واجب ۳۔ سنت ۔ ۴۔ مستحب

1۔ فرض غسل یہ ہیں ۔ ۱۔ غسل جنابت ۲۔ حیض و نفاس کے بعد غسل کرنا ۔ 2۔ واجب غسل یہ ہیں ۔ ۱۔ میت کا غسل زندہ پر واجب ہے ۔ ۲۔ سارے جسم پر غلاظت لگ جانے سے یا بعض بدن پر نجاست لگی مگر نجاست کا مقام معلوم نہیں کہ نجاست کہاں لگی ہے ۔ تو اب سارے بدن کا غسل واجب ہے ۔ 3 ۔ سنت غسل یہ ہیں ۔ ۱۔ جمعہ کی نماز کے لیئے ۔ ۲۔ عیدین کی نماز کیلئے ۳۔ احرام ۔ حج ۔ عمرہ کیلئے ۔ ۴۔ وقوف عرفات کیلئے ۔ 4 ۔ مستحب غسل یہ ہیں ۱۔ شب قدر ، شب برأت ۔ ۲۔ بیت اللہ شریف کا طواف کرتے وقت ۔ ۳۔ مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے وقت غسل کرنا مستحب ہے ۔

٭ ۔ غسل کے فرائض تین ہیں
۱۔ غرارہ کرنا ۔ ۲۔ ناک میں پانی ڈالنا ۔ ۳۔ سارے بدن کا دھونا ایک بال بھی خشک نہ ہو

غسل کی سنتیں

غسل کی دس سنتیں ہیں ۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ بسم اللہ پڑھنا۔
۳۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا۔ ۴۔ نجاست صاف کرنا۔ ۵۔ شرم گاہ کو دھونا۔
۶۔ نماز کی طرح وضو کرنا۔ دورانِ وضو غرارہ کرنا۔ ناک میں نرم ہڈی تک تین تین مرتبہ پانی ڈالنا۔ ۷۔ تین بار پورے جسم کو تر کرنا۔ پانی ڈالنے میں سر سے ابتدا کرنا۔ اسکے بعد دائیں کاندھے پر ڈالنا۔ پھر بائیں کاندھے پر ڈالنا۔ ۸۔ جسم کو ملنا۔ ۹۔ پے در پے غسل کے ارکان کو ادا کرنا۔ ۱۰۔ اس کے بعد پاؤں کو دھونا۔ غسل کے بعد کپڑے سے بدن صاف کرنا

وضو کا بیان

فرائض

وضو کے چار فرائض ہیں۔ ۱۔ منہ کو دھونا۔ سر کی پیشانی کے بالوں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔ ۲۔ دونوں کو کہنیوں تک دھونا۔ ۳۔ سر کے چوتھائی حصے کا مسح کرنا۔
۴۔ ٹخنوں تک پاؤں کو دھونا۔

سنتیں

وضو کی سولہ سنتیں ہیں۔ ۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ بسم اللہ پڑھنا۔
۳۔ گھٹوں تک ہاتھوں کو دھونا۔ ۴۔ مسواک کرنا۔ ۵۔ کلی کرنا۔
۶۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ ۷۔ چہرہ دھونا۔ ۸۔ داڑھی کا خلال کرنا۔ ۹۔ کہنیوں تک ہاتھوں کو دھونا۔ ۱۰۔ پورے سر کا مسح کرنا۔ ۱۱۔ کانوں کا مسح کرنا۔ ۱۲۔ ہر عضو کو تین بار دھونا۔ ۱۳۔ پے در پے وضو کرنا۔ ۱۴۔ ترتیب قائم رکھنا۔ ۱۵۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ ۱۶۔ پنڈلیوں تک دونوں پاؤں کو دھونا

مستحبات

اونچی جگہ پر بیٹھنا۔ قبلہ رُخ بیٹھنا۔ گردن کا مسح کرنا۔ وضو کے دوران دعا یا کلمہ شریف یا درود شریف پڑھتے رہنا۔ کھڑے ہو کر پانی پینا۔ آسمان کی طرف منہ کر کے کلمہ شہادت پڑھنا

مکروہات دنیاوی باتیں کرنا۔ پانی ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا۔ گلے کا مسح کرنا۔ زور سے پانی چہرے پر مارنا۔ دوسرے سے مدد لینا۔

مسجد کے آداب

مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں قدم پہلے رکھیں اور دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ اے اللہ میرے لیئے رحمت کے دروازے کھول دے پھر اسکے بعد اعتکاف کی نیت کریں۔ نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ جب تک انسان مسجد میں رہے گا۔ برابر عبادت کا ثواب ہوگا۔

اور مسجد سے نکلتے وقت بایاں قدم پہلے رکھیں اور دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں اور تیری رحمت۔

(آمین)

تیمم کا بیان تیمم کے تین فرض ہیں۔ ۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا۔ ۳۔ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں سمیت ہاتھ پھیرنا۔ اور اسکی یہ سنتیں ہیں۔ بسم اللہ کہنا۔ ہاتھوں کو زمین پر مارنا۔ انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا۔ زیادہ مٹی لگ جانے پر ہاتھوں کو جھاڑنا۔ منہ اور ہاتھوں کا مسح کرنا۔ داڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔ اور اسکا کامل طریقہ یہ ہے۔ کہ بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ داہنے ہاتھ کی پشت پر رکھے اور انگلیوں کے سروں سے کہنی تک لے جائے اور پھر وہاں سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے داہنے کے پیٹ کو مس کرتا ہوا گٹے تک لائے اور بائیں انگوٹھے کے پیٹ سے دائیں انگوٹھے کی پشت کو مسح کرے۔ یونہی دائیں ہاتھ سے بائیں کا مسح کرے۔

وضو کا ٹوٹنا پاخانہ پیشاب کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا۔ خون، پیپ، زرد پانی کا نکل کر بدن پر بہہ جانا۔ منہ بھر قے کرنا۔ سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔

رکوع، سجود والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ کسی وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔ دُکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا۔ درمیان وضو میں اگر ریح خارج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو جاتا رہتا ہے۔ تو پھر نئے سرے سے وضو کرے وہ پہلے دُھلے ہوئے بے دُھلے ہو گئے۔

کِتَابُ الصّلوٰۃ

نماز کی شرائط

نماز کی سات شرطیں ہیں۔ ۱۔ جگہ کا پاک ہونا۔ ۲۔ جسم کا پاک ہونا۔ ۳۔ لباس کا پاک ہونا۔ ۴۔ شرم گاہ کا چھپانا۔ ۵۔ وقت کی پہچان۔ ۶۔ استقبال قبلہ۔ ۷۔ نیت کرنا

نماز کے فرائض

نماز کے اندر سات فرائض ہیں۔ ۱۔ تکبیر تحریمہ۔ ۲۔ قیام۔ ۳۔ قرأت ۴۔ رکوع۔ ۵۔ سجدہ۔ ۶۔ قعدہ اخیر۔ ۷۔ خروج بِصُنْعِہٖ یعنی نماز سے فارغ ہونا۔ (مسئلہ) نماز کی شرائط اور فرائض میں سے اگر ایک بھی رہ گیا۔ تو نماز قطعاً نہ ہوگی۔ اگرچہ سجدہ سہو کر لیا جائے تو بھی نہیں۔

نماز کے واجبات

تکبیر کہنا۔ سورۃ فاتحہ پڑھنا۔ کوئی سورۃ پڑھنا۔ سورۃ فاتحہ کا پہلے پڑھنا۔ عیدین کی چھ زائد تکبیریں۔ دعا قنوت پڑھنا۔ قومہ۔ یعنی رکوع سے اُٹھنا۔ سجدہ میں تین انگلیوں کا زمین پر لگنا۔ جلسہ کرنا قعدہ اوّل اور تشہد یعنی التحیات پڑھنا۔

نماز کی سُنتیں

دونوں پاؤں کا جسم کے مطابق فاصلہ رکھنا۔ قبلہ شریف کو پاؤں کا رُخ ہونا دونوں ہاتھوں کا کانوں تک اُٹھانا۔ ہاتھوں کو قبلہ رُخ کرنا۔ ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھنا۔ ثنا، پڑھنا۔ تعوّذ پڑھنا۔ تسمیہ پڑھنا۔ سورۃ فاتحہ کے آخر میں آمین پڑھنا۔ ہر رُکن کو تبدیل کرتے ہوئے اللہ اکبر کہنا۔ تین بار رکوع سجود میں تسبیح پڑھنا۔ قومہ میں تسمیع و تحمید پڑھنا۔ سجدہ میں ترتیب قائم رکھنا۔ دس انگلیوں کا زمین پر لگنا۔ التحیات میں یعنی قعدہ آخر میں درود شریف دعا پڑھنا۔ دونوں طرف سلام پھیرنا۔

نماز کے مستحبات رکوع اور سجود میں تین بار سے زیادہ تسبیح پڑھنا۔ قیام کے وقت سجدہ گاہ پر رکوع میں دونوں کی پشت پر سجدہ میں ناک کے سرے پر قعدہ میں اپنی گود پر۔ سلام میں اپنے شانوں پر نظر رکھنا۔ جمائی کے وقت منہ بند کرنا۔



نماز کا طریقہ



۱۔ **قیام** کرنا فرض ہے۔ دونوں پاؤں کے درمیان جسم کے مطابق خلا رکھنا سنت ہے پاؤں کو قبلہ کی طرف سیدھا کرنا سنت ہے۔ ہاتھ اٹھانا سنت ہے۔ ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف کرنا سنت ہے۔

۲۔ **تکبیر تحریمہ** تحریمہ فرض ہے۔ تکبیر واجب ہے۔ ناف کے نیچے ہاتھوں کو باندھنا سنت ہے۔

۳۔ **قرأت** قرأت فرض ہے۔ قرآن مجید کی ایک آیت کا پڑھنا فرض ہے۔ ثناء پڑھنا سنت ہے۔ اعوذ باللہ پڑھنا سنت ہے۔ بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔ سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب ہے۔ سورۃ کا ملانا واجب ہے۔ سورۃ سے پہلے سورۃ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔ ولا الضالین کے بعد آمین کہنا سنت ہے۔ عیدین کی چھ تکبیریں واجب ہیں۔ دعاء قنوت واجب ہے۔

۴۔ **رکوع** کرنا فرض ہے۔ تین بار تسبیح پڑھنا سنت ہے۔ زیادہ پڑھنا مستحب ہے۔ قومہ واجب ہے۔ سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پڑھنا سنت ہے ہر رکن پر اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔

۵۔ **سجدہ** سجدہ کرنا فرض ہے۔ ترتیب رکھنا سنت ہے۔ سجدہ میں ایک انگلی کا زمین پر لگنا فرض ہے۔ تین کا واجب اور دس کا لگنا سنت ہے۔ تین بار تسبیح پڑھنا سنت ہے۔ زیادہ پڑھنا مستحب ہے۔ جلسہ کرنا واجب ہے۔ اور جلسہ میں ایک بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار بیٹھنا سنت ہے۔

۶۔ قعدہ اخیر

قعدہ اُخیر فرض ہے۔ قعدہ اُولیٰ واجب ہے۔ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا عبدہٗ ورسولہٗ تک واجب ہے۔ درود شریف اور دُعا پڑھنا سُنت ہے۔

۷۔ خروج بصنعہ

نماز سے باہر آنا فرض ہے۔ دونوں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھنا سنت ہے۔ دونوں کاندھوں پر سلام کے وقت نگاہ رکھنا مُستحب ہے۔

مفسد نماز (یعنی نماز کا نہ ہونا)

۱۔ کلام کرنا۔ ۲۔ کھانا۔ ۳۔ رونا۔ ۴۔ کھانسنا۔ ۵۔ دیکھ کر قرآن پڑھنا۔ ۶۔ عملِ کثیر۔ ۷۔ قبلہ شریف سے رُخ پھیرنا۔ ۸۔ قرآنِ مجید کو غلط پڑھنا۔

مکروہاتِ تحریمہ

۱۔ سَدَل کرنا۔ یعنی سر اس طرح کپڑا ڈالنا کہ دونوں سرے لٹکے ہوئے ہوں۔ یا کپڑا دونوں کاندھوں اس طرح ڈالنا کہ دونوں سِرے لٹکے ہوئے ہوں۔ ۲۔ طبعی حاجت شدید کے وقت نماز پڑھنا۔ ۳۔ واجب کو ترک کرنا جیسے قومہ، جلسہ اور اسی طرح نماز کے کئی واجبات وغیرہ۔

مکروہاتِ تنزیہہ

۱۔ نماز میں دیکھنا۔ ۲۔ جماہی لینا۔ ۳۔ قرآنِ مجید کو الٹا پڑھنا۔ ۴۔ نماز کے کسی رُکن میں قرآن پڑھنا۔ ۵۔ امام سے پہل کرنا۔ ۶۔ رکوع یا سجدے میں تین مرتبہ سے کم تسبیح پڑھنا۔ ۷۔ سجدہ میں ہاتھوں کی انگلیوں کو قبلہ سے موڑنا۔ ۸۔ سجدہ میں ایک پاؤں کی انگلیوں کو نہ لگانا۔ ۹۔ ایسی قمیض پہن کر نماز پڑھنا جس کا گریبان کُھلا ہوا ہو یا آستین اوپر چڑھی ہوئی ہو۔ ۱۰۔ ننگے سر نماز پڑھنا۔ ۱۱۔ سجدہ میں جاتے ہوئے ہاتھوں کو پہلے زمین پر رکھنا۔ ۱۲۔ نماز میں دائیں بائیں جھومنا۔ ۱۳۔ نماز میں آنکھوں کو بند کرنا۔ ۱۴۔ آگ کے سامنے نماز پڑھنا۔ ۱۵۔ نماز کیلئے دوڑنا۔ ۱۶۔ الٹا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا۔ ۱۷۔ کام کاج والے کپڑوں سے نماز پڑھنا۔ ۱۸۔ نماز میں ہاتھوں کی انگلیوں پر آیات، سورتوں اور تسبیحات کا گننا۔ ۱۹۔ صف میں اکیلے کھڑے ہونا۔ ۲۰۔ مسجد میں نماز کیلئے کوئی جگہ خاص کرنا۔ ۲۱۔ ٹخنوں کو چادر یا شلوار سے چھپا کر نماز پڑھنا

یا اللہ ﷻ — نمازِ جنازہ کا بیان — یا محمد ﷺ

نمازِ جنازہ کے دو فرض ہیں۔ ۱۔ چار تکبیریں کہنا۔ ۲۔ کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا یعنی قیام کرنا۔ نمازِ جنازہ میں تین سُنتیں ہیں۔ ۱۔ ثناء پڑھنا اِس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ ۔ ۲۔ درود شریف پڑھنا اِس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ کَمَا صَلَّیْتَ وَ سَلَّمْتَ وَ بَارَکْتَ وَ رَحِمْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ...... ۳۔ حاضر میت کے لیئے دُعا کرنا۔ اور اِس تیسری سُنّت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ میت اگر مرد ہے تو اس طرح۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ۔ میّت اگر عورت ہے تو اس طرح۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَھَا وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَھَا ۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

وہ میری بدسلوکی پر بھی مجھ کو دُعا دیتی ہے

آغوش میں لے کر سب غم بھلا دیتی ہے

یوں لگتا ہے جیسے جنت سے آ رہی ہے خوشبو

جب وہ اپنے پلو کی مجھ کو ہوا دیتی ہے

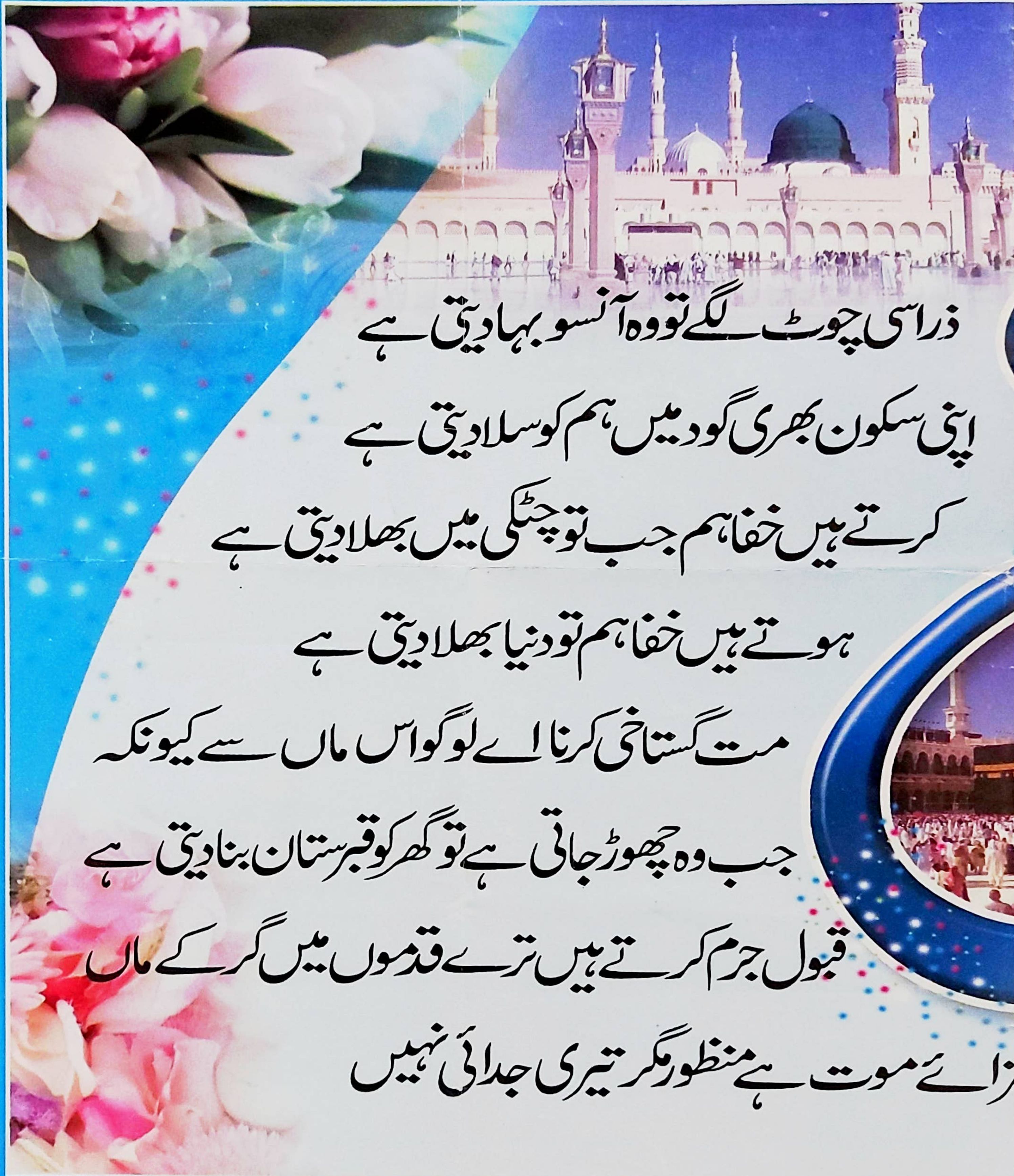
میری ماں اس پر مسکرا دیتی ہے

کیا خوب بنایا ہے رب نے رشتہ ماں کا

ویران گھر کو بھی جنت بنا دیتی ہے

ماں کے بعد میرا کون سہارا ہے

یہ سوچ کبھی کبھی مجھکو رُلا دیتی ہے


ذرا سی چوٹ لگے تو وہ آنسو بہا دیتی ہے
اپنی سکون بھری گود میں ہم کو سلا دیتی ہے
کرتے ہیں خفا ہم جب تو چٹکی میں بھلا دیتی ہے
ہوتے ہیں خفا ہم تو دنیا بھلا دیتی ہے
مت گستاخی کرنا اے لوگو اس ماں سے کیونکہ
جب وہ چھوڑ جاتی ہے تو گھر کو قبرستان بنا دیتی ہے
قبول جرم کرتے ہیں ترے قدموں میں گر کے ماں
زائے موت ہے منظور مگر تیری جدائی نہیں